© rasailojaraid.com

اس سفرِ حج کے دوران مکتوبات شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحقؒ قدس سرہ بنام مولانا سمیع الحق

حضرت مولانا سمیع الحق کے خطوط میں جگہ جگہ حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ کے حرمین شریفین میں ان کے نام بھیجے گئے خطوط کا ذکر آیا ہے' خوش قسمتی سے جو خطوط محفوظ رہ سکے ہیں اس سفر کی مناسبت سے انہیں یہاں شامل کیا جارہا ہے۔ (ادارہ)

1

۱۰ رشوال ۱۳۸۳ھ

عزیز القدر سعادتمند نورچشمی سمیع الحق طول بقاءہ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! آپ کے دونوں خطوط الحمر ومدینہ منورہ کے موصول ہوکر موجب اطمینان وتسکین قلب ہوئے۔ الحمدللہ کہ ناچیز کی زندگی میں یہ سعادت رب العزت نے عطا فرمادی' ہم جیسے نااہلوں پر یہ فضل اس کی شان رحمانیت کا مظہر ہے۔ رب العزت کے فضل بے پایاں کا شکریہ ہر ہر رگ وموکے ذریعہ سے اگر تمام عمر سربسجود ہوکر ادا کریں وہ بھی کچھ نہ ہوگا۔ نورچشمی! اس موقعہ کو غنیمت وفضل عظیم سمجھ کر ضائع نہ کریں' تمام اوقات ذکر الٰہی وصلوٰۃ وسلام حاضری دربار اقدس واستغفار ودعا میں مشغول رکھیں' خداوندکریم اپنی محبت وعشق سردار کونین ﷺ اوران کی اطاعت کی توفیق کے ذخیرۂ عظیم سے مالا مال فرماوے۔ نورچشمی! بندۂ ناکارہ روسیاہ پر رب العزت کے احسانات عظیمہ ہیں کہ ایک غریب خاندان میں پیدا کرکے علم وعلماء کے گروہ میں داخل فرمایا مگر واقع میں ناچیز میں نہ علم ہے' نہ عمل' انتہائی روسیاہی کے باوجود ستارالعیوب نے عیوب پر پردہ ڈالا ہے۔ خداوندکریم آپ کے دعاؤں کے توسل سے اپنی محبت اور حضور اقدس ﷺ کی محبت قرآن مجید واحادیث مبارکہ اوراس کے توابع کے علوم سے منور فرمادے۔ دین کی خدمت جو محض خلوص وللّٰہیت سے معمور ہو اس کی توفیق رب العزت عطا فرماوے۔ خداوندکریم حلال رزق وتجارت کا راستہ ناچیز کیلئے کھول دے کہ تدریس کی خدمت بلامعاوضہ کرسکیں۔ آپ مواجہہ شریف (حاضر) ہوکر بندہ کی مغفرت وخاتمہ بالایمان کی دعا کریں اور قرضوں کا بوجھ جو ہے اس کی وجہ سے ازحد فکرمندی ہے کہ حقوق العباد ادا ہوں اور حقوق اللہ تعالیٰ کی معافی نصیب ہو اور ہر قسم کے ابتلاؤں سے محفوظیت ہو' ورب العزت دریائے رحمت کے ذریعہ ہماری قباحتوں کو بدل دے' قلب کو نور ایمان سے معمور اور تمام امور میں عافیت نصیب ہو۔ جناب مولانا زین العابدین صاحب وجناب مولانا فقیر محمد صاحب خلیفہ حضرت تھانویؒ کو

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سلام۔آپ کی ہمشیرگان بالغ ہو رہی ہیں اس امانت کو رب العزت قبول فرما کر بہترین مواضع میں جو دینی عزت رکھتے ہوں اس میں جگہ عطا فرمادیں۔اپنے برادارن کی اخلاقی وعلمی حالت کے لئے دعا کریں کہ رب العزت انہیں علماء عاملین بنادے۔والدہ کی صحت کے لئے اور تمام مصائب سے محفوظ رہنے کے لئے دعا کریں۔میرے لئے دونوں مقامات مقدسہ میں دعا کرتے رہیں کہ خداوند کریم ایمان کاملہ عطا فرمادیں۔قلبی کدورتوں کو دور فرمادے۔آمین یارب العالمین۔بندہ عشرہ اخیرہ رمضان میں بیمار رہا اب بحمد للہ تندرست ہوں' صحت کے لئے دعا کریں' دارالعلوم حقانیہ کے بقاو ترقی کے لئے خصوصی دعا کرتے رہیں۔

حجاج کی خدمت باعث اجر ہے' وطن کے جو حجاج ملیں ان کے لئے سہولت کا سامان جس قدر کرسکیں تو باعث اجر عظیم ہوگا' قبلہ مولانا مدنی (حضرت مولانا عبدالغفور عباسی) کی مجلس میں شمولیت رکھیں۔مولانا عبدالحفیظ صاحب نے سہارنپور سے خط کے ذریعہ اطلاع دی ہے کہ حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب اس سال حج کو جارہے ہیں' اکابرین کی مجلس اور فیض صحبت غنیمت ہوا کرتا ہے ان کی مجلس میں بھی حاضری دیتے رہیں۔نیز ان تین ماہ میں گفتگو آپس میں بھی عربی میں کیا کریں (۱) اور اگر ہوسکے تو تحریر بھی عربی رکھیں۔بہر تقدیر گفتگو بالکل عربی میں جاری رکھیں تاکہ اس کی مہارت میسر ہو' خطوط موقع بہ موقع واقفین کو ارسال کرتے رہیں اور دعاؤں میں بھی تمام واقفین کو یاد رکھیں اور خطوط میں بھی کل واقفین کے نام لکھ لیا کریں تاکہ ان کی خوشنودی ہو اور دعوات میں آپ کو بھی یاد کرتے رہیں گے۔ تاحال گھر میں خیریت ہے' داخلہ طلبہ شروع ہو چکا ہے' بحمد للہ طلبہ بکثرت آرہے ہیں۔دارالعلوم کی ترقی و بقاء کیلئے دعا کرتے ہیں' خطوط لکھنے میں سستی نہ کریں اور تفصیلی خط لکھا کریں۔ارض مقدس کے حالات اور وہاں کی کیفیات سے قلب کو خوشی حاصل ہوتی ہے۔گھر کے تمام افراد سلام دعا کا پیغام دے رہے ہیں۔تمام اراکین حاجی محمد یوسف' سید نور بادشاہ' ملک امر الہیٰ' کرم الہیٰ' رحمان الدین' حاجی غلام محمد' عبدالغفور (۲) وغیرہم سلام عرض کررہے ہیں۔حضرت قبلہ مخدومنا مولانا عبدالغفور صاحب مدنی مدظلہ کی خدمت میں سلام اور دعا کی اپیل کریں' نیز حضرت کے صاحبزادگان کو سلام عرض کردیں۔برادرم محترم قاری سعید الرحمٰن صاحب کی خدمت میں سلام اور دعا کی درخواست ہے۔اہل دفتر جناب ناظم اکبر (۳) واصغر سلام عرض کررہے ہیں۔خط لکھنے میں سستی نہ کریں۔استودع اللہ دینکم وامانتکم و خواتیم عملکم۔

بندہ عبدالحق غفرلہ از دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

---

(۱) ان ایام میں حضرتؒ کے حکم کے مطابق مدینہ یونیورسٹی کی کلاسوں میں غیر رسمی شرکت کی موقع ملتا رہا (۲) دارالعلوم حقانیہ کے وہ اراکین جو اول روز سے حضرت شیخ الحدیثؒ کے ساتھ اساس اور بنیاد میں شریک رہے۔(۳) ناظم اکبر واصغر یہ حضرتؒ یہاں پشتو اصطلاح کا ترجمہ کررہے ہیں۔مولانا سلطان محمود صاحبؒ "مشر ناظم" اور مولانا گل رحمٰن "کشر ناظم" کے الفاظ سے مشہور تھے۔حضرت شیخ الحدیثؒ نے اسی اصطلاح سے پشتو کا ترجمہ کردیا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

2

۲؍ذیقعد ۱۳۸۳ھ

نور چشمی لخت جگر سمیع الحق سلمہ اللہ تعالیٰ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ کا خط غالباً ۲۰؍شوال ۱۳۸۳ھ کو موصول ہو کر موجب اطمینان ہوا۔ مفصل خط بنام ۔۔۔۔۔۔ مولانا شیر علی شاہ سے مزید اطمینان حاصل ہوا۔ الحمدللہ کہ رب العزت نے آپ کے لئے مساعد حالات ایسے پیدا فرمائے جس کی وجہ سے رمضان المبارک میں عمرہ کرنے کا موقع عطا فرمایا اور پھر والدین کے لئے بھی عمرہ کیا۔ والحمدللہ علی ذالک۔ سب سے زیادہ رحمت خداوندی اور فضل عظیم کہ رحمۃ للعالمین کے قرب میں جگہ ملی اور روضۃ من ریاض الجنۃ میں حاضری اور سرور دو جہان ﷺ کے مواجہہ شریف میں حاضری کی اجازت وتوفیق ایزدی شامل حال رہی۔

لخت جگر! ولد صالح یدعوالہ' والد کے حق میں صدقہ جاریہ ہے۔ اولاد کی دعائیں ایسے متبرک مقامات میں والدین کے حق میں مفید اور قبولیت کا درجہ ومقام حاصل کر لیتی ہیں۔ آپ کو رب العزت نے موقع دیا ہے حرمین الشریفین میں گڑگڑاتے رہیں' والد عاصی کیلئے دعائیں کرتے رہیں کہ عافیت تامہ وایمان کاملہ وعلم باعمل واشاعت علم دین سے نوازے اور کل دینی ودینوی مرادوں میں کامیابی نصیب ہو' بندہ کو ذیابیطس کی بیماری کی وجہ سے انتہائی ضعف لاحق ہوا ہے۔ رمضان شریف میں قلب اور اعضاء رئیسہ پر ضعف کا اثر اور حملہ ہوا مگر بحمدللہ اب روبصحت ہوں۔ انوار الحق ۲۰؍رمضان کو گھر پر آئے تھے۔ ایک ختم تراویح میں انہوں نے پورا کیا۔ اب اس دفعہ قرآن مجید اسے پورا یاد تھا۔ ۱۰؍شوال کو بہاولپور چلے گئے۔ محمود الحق بھی بخیر ہے' دعا ان کے لئے بھی کیا کریں کہ اس تعلیم کے بُرے نتائج (۱) سے محفوظ ہو اور ثمرہ بہتر اس پر مرتب ہو۔ دار العلوم حقانیہ میں داخلہ اس دفعہ زیادہ طلبہ کا ورود بکثرت ہے' اکثر طلبہ بوجہ عدم گنجائش داخلہ کے واپس چلے جاتے ہیں۔ اساتذہ گزشتہ دن سے آگئے ہیں تمہارے اسباق دوسرے مدرسین پر عارضی طور پر تقسیم کر دیئے ہیں۔ خداوند کریم آپکو بمع رفقاء حج مبرور نصیب فرما کر بخیر وعافیت واپس پہنچادے۔ آمین۔

برخوردارم! آپ کی اور جناب قاری سعید الرحمٰن صاحب کی خوش قسمتی ہے کہ روضہ اطہر کے سامنے حاضری کے اس قدر ایام میسر ہوئے (اللہ تعالیٰ) حرمین الشریفین پر حاضری کے فیوض وبرکات سے مالا مال فرمادے۔ مجھ گنہگار روسیاہ کے حق میں تمہارا گڑگڑانا باعث نجات اور سعادت دارین کا ذریعہ بن جائے تو یہ میری خوش قسمتی ہوگی۔

برخوردار! یہ دنیا فانی ہے اور عمر کا اکثر حصہ گزر گیا' یہ دعا کریں کہ مجھ گنہگار کے گناہوں کو رب العزت معاف فرمادے' اپنی رضا کی نعمت اور خاتمہ بالایمان کی نعمت عظیمہ سے نوازے' اپنی بے مائیگی اور ناشکری کا خطرہ از حد لاحق

---

(۱) برادر عزیز پروفیسر محمود الحق حقانی جو بے شوق سے عصری تعلیم کے لئے اسلامیہ کالج گئے تھے اور الحمدللہ اثرات بد سے محفوظ رہتے ہوئے پروفیسر رہے اور بالآخر کیمسٹری ڈیپارٹمنٹ کے چیئرمین بن کر ریٹائر ہوئے۔ حضرت کو عصری سیکولر اور لبرل نظام تعلیم کے اثرات بد کی فکر تھی۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہے۔ کاش! تمہاری دعائیں ناچیز کے لئے باعث معافی ہوجائیں۔ آپ اپنی خوش قسمتی پر رب کریم کا شکر ادا کریں، اپنے اوقات عزیز حاضری روضہ اطہر اور مکہ معظمہ میں طواف بیت اللہ میں مشغول رکھیں۔ ڈالر کے متعلق قاری صاحب نے دوبارہ اس شخص کو یاد دہانی کی ہے، اس سفر عشق میں عاشق کا ایک ایک امتحان ہوتا ہے جس قدر ابتلاء میں صبر واستقامت ہو اس قدر قرب ورضا خداوندی نصیب ہوگی۔

مولانا محمد یوسف صاحب بنوری، مولانا غلام غوث ہزاروی، اور مفتی محمود صاحب مصر گئے ہیں وہ بھی چند یوم میں حج کے لئے پہنچ جائیں گے۔ جناب الحاج محمد عالم صاحب (عطرجی) سے مکہ معظمہ میں ملاقات کا موقع مل جائے تو کرلیں، مجھے اس کا فکر ہے کہ تمہارے پاس رقم بھی تھوڑی ہے اگر ضرورت ہو تو وہاں اگر قرض مل سکیں تو لے لیں اگر وہاں نہ مل سکے تو جلدی لکھدیں تاکہ ہوائی جہاز سے جانے والے حجاج کے ذریعہ اگر ممکن ہو تو بھیج دیں گے۔

ہاں اس دفعہ حج کے موقع پر مولانا قاری طیب صاحب، مہتمم دارالعلوم دیوبند بھی جائیں گے اگر ملاقات ہوجائے تو سالانہ اجلاس کے لئے وقت ان سے متعین کرلیں، حضرت مولانا محمد زکریا صاحب سے ملاقات کا موقع ملے تو بہتر ہوگا۔ مدینہ یونیورسٹی میں حاضری اضافہ علم کا باعث ہوگا۔ عربی بولتے رہیے۔ والسلام بندہ عبدالحق غفرلہ

3

۱۵ رذی الحجہ ۱۳۸۳ھ

نور چشمی سمیع الحق سلمہ اللہ تعالیٰ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! عرصہ ہوا کہ خط لکھنے کا ارادہ تھا مگر عوارضات اور آپ کے خط کے انتظار کی وجہ سے دیری ہوئی، مگر آج تک آپ کا خط نہ ملا۔ مدینہ منورہ کا مکتوب تو مل چکا ہے مگر مکہ معظمہ سے آپ کا کوئی خیریت نامہ نہیں ملا۔ امید ہے برخوردارم وبرادم حافظ قاری مولانا سعید الرحمٰن صاحب مناسک حج سے فارغ اور اس سعادت عظمیٰ کو بعافیت انشاء اللہ تعالیٰ حاصل کیا ہوگا۔

نور چشمی! خداوند کریم کے منن لامتناہیہ میں سے انعام عظیم ہے کہ رب العزت نے بندہ کی زندگی میں اپنے بیت مکرم جو اول بیت وضع للناس اور قیاماً للناس اور اولین عبادت گاہ ہے کے طواف اور حاضری کے شرف سے آپ کو نوازا ہے، رب العزت حرمین کے فیوضات سے اخذ کی استعداد اور اس کی برکات سے مالامال فرمادے اور حج مبرور نصیب ہو، بندہ کے لئے عافیت تامہ وخاتمہ بالایمان وعلم وعمل کی زیادتی اور گناہوں کی معافی کی رو رو کر تضرع وابتہال کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔ عمرہ نفلی کی ادائیگی کی بھی ہیئت کریں۔

والسلام عبدالحق غفرلہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱۶/ذیقعدہ ۱۳۸۳ھ

نور چشمی سمیع الحق سلمہ اللہ تعالیٰ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ کا خط ملا اور حضرت قبلہ مخدومنا المکرم حضرت مولانا مدنی صاحب کا گرامی نامہ معموراز کلمات شفقت و جملہ ہائے دعائیہ باعث مسرت واطمینان بنا۔ حضرت شیخ مدنی مدظلہ العالی کا وجود مسعود حرم محترم میں ناچیز کے لئے اور ہزاروں معتقدین وخدام کے لئے باعث خیر وبرکت ہے۔ امید ہے کہ حضرت کی دعائیں ناچیز کے حق میں قبول ہوکر ذریعہ ووسیلہ نجات دارین ہوں گی۔

الحمدللہ گھر وشہر میں خیریت ہے۔ کچھ فکر نہ کریں، موقع ووقت کی قدر یہی ہے کہ عبادت میں گزرے اور دعائیں نہایت عاجزی سے بندہ کے حق میں اور دارالعلوم حقانیہ کی ترقی وبقاء کے لئے کرتے رہیں۔ حضرت مولانا عبیداللہ انور صاحب تشریف لائے تھے، سلام عرض کررہے تھے۔ انوار الحق بہاولپور میں کچھ بیمار ہیں۔ بے خوابی کا مرض اسے لاحق ہے اس کے لئے اور میری عافیت وصحت کے لئے اور قرضوں سے نجات اور بالخصوص علم وعمل کی ترقی اور اخص الخصوص خاتمہ بالایمان کی سعادت میسر ہونے کی دعائیں کرتے رہیں۔ خداوند کریم تمہیں اور رفقاء مولانا قاری سعید الرحمٰن صاحب وحضرت مولانا عبداللہ صاحب کیلئے یہ سفر مبارک باعث رفع درجات وکامیابی وسعادتمندی دارین کا ذریعہ وعلم وعمل کی ترقی کا وسیلہ بنادے۔ آمین۔

تمام اراکین واہالیان محلہ واحباب ورشتہ داران دعا وسلام کناں وپرسان حال رہتے ہیں، خداوند کریم جل مجدہ کی امداد آپ کے شامل حال ہو۔ واپسی کے لئے کوشش جدہ شریف کے راستہ پر کریں، خداوندکریم غیب سے کامیابی کے اسباب عطا فرماوے۔ حسبنا اللہ ونعم الوکیل نعم المولیٰ ونعم النصیر۔ حضرت جناب قاری صاحب سعید الرحمان وحضرت مولانا عبداللہ صاحب وجمیع واقفین کرام بالخصوص حضرت قبلہ مولانا مدنی صاحب مدظلہ کی خدمت میں سلام عرض ہے، اس سال حج میں جس قدر اکابر شامل ہورہے ہیں ان سے ملاقات کا شرف اور اگر موقع ہو تو بندہ کے لئے بھی دعا کراتے رہیں۔ حضرت جانشین شیخ العرب والعجم مولانا اسعد مدظلہ کو بھی سلام وحضرت مخدومنا مہتمم صاحب دارالعلوم دیوبند کو بھی سلام عرض کریں اور جلسہ سالانہ دارالعلوم کے لئے تاریخ کا تعین انہی سے کرادیں۔

شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین کے مواجہہ شریف میں بندہ کے عاجزانہ صلوۃ وسلام عرض کردیں اور رکن ومقام ابراہیم کے درمیان استغفار میرے لئے اور اپنے حق میں کیا کریں۔

والسلام : بندہ عبدالحق غفرلہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

عبدالحق از دارالعلوم حقانیہ۔ ۲۸/ذی الحجہ ۱۳۸۳ھ یوم دوشنبہ

نورچشمی سمیع الحق سلمہ اللہ تعالیٰ واعزہ اللہ تعالیٰ فی الدنیا والاخرۃ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ کا مکتوب ۷/ذی الحجہ کا مجھے ۲۵ ذی الحجہ کو ملا' تقریباً ایک ماہ میں خط کا نہ ملنا باعث تشویش بنا رہا۔ چند دفعہ ارادہ ہوا کہ تار کے ذریعہ خیرت معلوم کریں مگر اس کا بھی ذریعہ ایصال معلوم نہ تھا۔ شدت انتظار کا کوفت وقلق تو ملا مگر بعد کو خوشی حاصل ہوئی کہ الحمدللہ آپ مکہ معظمہ زادہ اللہ شرفاً پہنچ گئے ہیں اور امید ہے کہ فریضہ حج کو بخیر وعافیت ادا کیا ہوگا۔ ایک خط مدرسہ صولتیہ کے ناظم صاحب کی معرفت جن کا پتہ آپ نے مدینہ طیبہ سے لکھا تھا روانہ کر دیا ہے شاید وہ ملا ہو یا نہ۔ جناب محمد حسن خان صاحب کے ساتھ ڈاکٹر شیر بہادر صاحب کے بہت گہرے تعلقات ہیں' مجھے خیال نہ رہا کہ اس کو کہتا۔ بہر تقدیر حقیقی کارساز رب العزت ہیں۔ اگر کچھ زیادہ وقت مسجد الحرام میں گزر جائے تو باعث سعادت ہے۔ اس سال بزرگان کرام کا ہجوم مزید باعث خیر وبرکت رہا' خداوند کریم حرم محترم کے فیوض وبرکات سے آپ حضرات ودیگر تمام حجاج کو مالامال فرما دے اور امت مسلمہ کے لئے باعث خیر وبرکت بنا دے۔ آمین ثم آمین غنیمت عظیمہ جان کر اور رب کریم ورحیم کا احسان عظیم جان کر شکر ادا کریں اور احترام حرم محترم وحاضری حرم میں کوشاں رہیں' سالانہ جلسہ دارالعلوم کا ابھی تک کوئی تقرر نہیں ہوا۔ حضرت مہتمم صاحب مدظلہ کی بخیر واپسی دیوبند خط وکتابت کریں گے۔ مولانا بنوری صاحب ومولانا ہزاروی صاحب ومفتی صاحب تو بخیر وعافیت پہنچ گئے ہیں۔ حضرت مولانا قبلہ مدنی صاحب (۱) سے اگر ملاقات ہو سکے تو دعا کے لئے درخواست کریں اور سلام عرض کر دیں' ڈاکٹر شیر بہادر صاحب وغیرہ گیارہ مئی کو واپس آجائیں گے۔ بندہ بمع اہل خانہ واقارب واحباب بخیر وعافیت ہے' ناظم سلطان محمود نے کل لیڈی ریڈنگ ہسپتال میں فتق کا آپریشن کرایا ہے اور بحمدللہ کامیاب ہے اور رو بصحت ہیں' حضرت مولانا عبداللہ صاحب وحضرت مولانا قاری سعید الرحمٰن صاحب کی خدمت میں سلام عرض ہے۔ دنیوی واخروی مشکلات وپریشانیوں اور تکالیف کو رفع فرما دے' خداوند کریم کے نزدیک عاجزی اور عدم تفاخر مرغوب ہے' آپ اپنے لئے اور میرے حق میں استغفار کرتے ہیں۔ محمود (۲) وانور نے کہا ہے کہ ایسا نہ ہو کہ اس طرف امتحان ہمارا شروع ہو اور دوسرے آپ آئیں تو پھر کیا ہوگا (۳) وہ کہتے ہیں کہ چند دن کراچی میں ٹھہر جائیں' خیر جو خدا کو منظور ہو وہ بہتر ہوگا' خداوند کریم بعافیت آپ حضرات کو واپس خدمت دین کے لئے لے آئیں۔ آمین

---

(۱) حضرت مولانا عبدالغفور مدنی (۲) برادرم محمود الحق و مولانا انوارالحق

(۳) یعنی استقبالیہ اور ترحیبی تیاریوں کا موقع نہ مل سکے۔

© rasailojaraid.com